بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

سُبْحٰنَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُلْطَانَكَ ○ يَا مَنْ هُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ سَرْمَدًا عَلٰى نُوْرِكَ الْحَبِيْبِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ اَدْخَلْتَ نُوْرَهٗ فِيْ جَسَدِ اٰدَمَ فَقَرَّرَ رُوْحَهٗ ○ وَعَلَّمْتَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ○ وَقُلْتَ يٰاٰدَمُ اَنْبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ فَلَمَّآ اَنْبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ بِبَرَكَةِ نُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ فَحَيَّرُوْا○ فَقُلْتَ فِي الْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ○ وَ فَضَّلْتَهٗ بِهٖ عَلَيْهِمْ فَقُلْتَ فِي الْقُرْاٰنِ○ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ○ وَ نُوْرِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَ وَالِدَيْهِ اَشْرَفَ الْوَالِدِيْنَ ○ وَاٰلَهٗ اَشْرَفَ الْاٰلِ○ وَاَصْحَابَهٗ اَشْرَفَ الْاَصْحَابِ وَاُمَّتَهٗ اَشْرَفَ الْاُمَمِ○ وَهُوَ نُوْرُكَ الْحَبِيْبُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ○ وَعَلٰى وَالِدَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِكُلِّ شَاْنٍ جَدِيْدٍ اِلٰٓى اَبَدِ الْاٰبَادِ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

پاکی ہے تیری نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے بادشاہت ہے تیری اے وہ جو اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے اس کے جو یکتا ہے بے نیاز ہے وہ کسی سے پیدا نہیں اس کی کوئی اولاد نہیں اور اس کا کوئی ہم سر نہیں تو بھیج خوب خوب سرمدی درود وسلام اور برکت اپنے اس یکتا بے نیاز نور حبیب پر کہ جن کے نور کو تو نے سیدنا آدم علیہ السلام کے جسم میں داخل فرمایا تو ان کی روح کو قرار حاصل ہوا اور تو نے سیدنا آدم علیہ السلام کو تمام اسماء سکھائے پھر انہیں ملائکہ پر پیش کیا اور تو نے فرمایا اے آدم تم انہیں ان کے نام بتاؤ پس جب آدم نے انہیں ان (اشیاء) کے نام تیرے نور محبت کی برکت سے بتائے تو وہ حیرت زدہ ہو گئے چنانچہ تو فرقان حمید میں فرماتا ہے ”وہ بولے پاکی ہے تیری ہمیں کچھ علم نہیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا بے شک تو ہی علم وحکمت والا ہے“ اور تو نے سیدنا آدم علیہ السلام کو اس نور کی برکت سے تمام فرشتوں پر فضیلت بخشی چنانچہ تو قرآن میں فرماتا ہے ”اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم سب آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ وہ منکر ہوا اور غرور کیا اور کافر ہو گیا“ اور اپنے اس نور پر کہ بنایا تو نے جن کے والدین کو تمام والدین میں سب سے زیادہ شرافت والا اور ان کی آل کو تمام آل میں سب سے زیادہ شرافت والا اور ان کے اصحاب کو تمام اصحاب میں سب سے زیادہ شرافت والا اور ان کی امت کو تمام امتوں میں سب سے زیادہ شرافت والا اور وہ تیرے یکتا بے نیاز نور حبیب محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور آپ ﷺ کے والدین پر اور آپ ﷺ کی آل پر آپ ﷺ کی اہل بیت پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر ہر نئی شان کے ساتھ ہمیشگی طور پر۔

نوٹ: جو شخص اس درود کو روزانہ ۳/ ۷/ ۴۰/ بار پڑھنے کا اپنا معمول بنائیگا وہ عالم ملکوت کا فیض پائے گا اور جملہ افعال شیطانی سے محفوظ ہو جائے گا اور اس کی ہر دعا قبول ہوگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔